سوال

ے شادی چار اشیاء کی وجہ سے کی جاتی ہے۔۔۔) حدیث کی شرح

جواب

لحمد للہ.

ی(4802) مسلم (1466)

اس حدیث میں کسی بھی حسین، یا حسب نسب والی یا مالدار خاتون سے نکاح کی ترغیب نہیں ہے۔

ہ کیلیئے ان چار مقاصد کو سامنے رکھتے ہیں، کچھ تو حُسن تلاش کرتے ہیں، اور کچھ اچھا خاندان، اور کچھ مال کے بھوکے ہوتے ہیں، اور کچھ لوگ دینداری کی وجہ سے شادی کرتے ہیں، اسی آخری کے بارے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ترغیب دلائی ہے اور فرمایا: (دین دار کو پالو تمہارے ہاتھ خاک آلود کر دے۔

ووی رحمہ اللہ نے شرح مسلم میں کہا:

لی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کے متعلق بتلایا ہے کہ وہ شادی کرتے وقت کیا کرتے ہیں، تو عام طور انہی چار چیزوں کو مد نظر رکھا جاتا ہے، چنانچہ لوگوں کے ہاں آخری چیز دینداری ہے، راہنمائی کے طالب! تم دیندار کو ہی پسند کرنا، کہ تمہیں اسی کا حکم دیا جا رہا ہے۔۔۔ یہ حدیث ہر چیز میں دیندار لوگوں کی صحبت ؛

بارکپوری رحمہ اللہ تحفۃ الاحوذی میں فرماتے ہیں:

گوں کی عادت ہے کہ وہ خواتین کی مذہبی اور معاشرتی مناسبت سے انکی خاص صفات کو مد نظر رکھتے ہیں، جبکہ دین کو بنیادی حیثیت ہونی چاہے کہ اسی کی بنیاد پر اپنایا جائے اور چھوڑا جائے، خصوصی طور پر وہ خصال جو دیر پا ہوں، اور اثرات زیادہ ہوں" انتہی

م کے فرمان: (تمہارے ہاتھ خاک آلود کر دیگی) کے معنی میں بہت زیادہ آراء پائی جاتی ہیں، چنانچہ نووی نے شرح مسلم میں فرمایا:

ے مترادف ہے، لیکن عرب کے ہاں کچھ کلمات استعمال کئے جاتے ہیں لیکن ان کا اصل معنی مراد نہیں ہوتا، جیسے "تربت یداک" تیرے ہاتھ خاک آلود ہوں، "قاتلہ اللہ" اللہ اسے برباد کرے، "ما اشجعہ" بڑا بہادر ہے، "لا اَم لہ" اسکی ماں مرے، "لا اَب لک" تیرا باپ نہ رہے، "ثَکِلَتۃُ اُمہ" تیری ماں تجھے گم

لہ اعلم"